مطالعہ کی میز پر

تبصرہ کتب

محمد رمضان یوسف سلفی
0333-6584453

نام کتاب: اہل علم کے خطوط

بنام: محمد یوسف نعیم

صفحات: 128 قیمت: 80روپے صرف

ناشر: عبدالرحمان دارالکتاب پوسٹ بکس نمبر7184 جی پی او صدر کراچی

ملنے کا پتہ: مکتبہ ایوبیہ محمدی مسجد محمد بن قاسم روڈ کراچی نمبر 1

ادبی وعلمی اعتبار سے خطوط ہمیشہ اہل ذوق کی توجہ کا مرکز رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ برصغیر میں اردو زبان میں اب تک مختلف اصحاب علم کے خطوط کے کئی مجموعے اشاعت پذیر ہوکر داد و تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ کچھ خطوط ذاتی نوعیت کے ہوتے ہیں' کچھ علمی و ادبی اور تحقیقی۔ پھر خط ہمیشہ رواروی میں لکھا جاتا ہے۔اس کے چھپنے کا شاید کسی کو خیال بھی نہ ہو۔خط سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ لکھنے والا کتنا صاف گو ہے اور اس کی تحریر میں ادبیت کی کتنی جھلک پائی جاتی ہے۔ خط سے اس کے لکھنے والے کی ذہنی سطح اور اسلوب نگارش کا بھی پتا چلتا ہے۔ یہ وہ باتیں ہیں جو خطوط میں دلچسپی کا باعث بنتی ہیں۔مزید یہ کہ خطوط سنبھال کر رکھنا بھی بڑا مشکل کام ہے اور بعض حضرات اس میں بڑے حساس واقع ہوئے ہیں۔

زیر نظر کتاب ''اہل علم کے خطوط'' بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کاوش ہے۔اس کتاب میں ہمارے فاضل دوست مولانا محمد یوسف نعیم صاحب نے اپنے نام بعض اہل علم کے خطوط کو نہایت قرینے اور سلیقے سے مرتب کر کے شائع کیا ہے۔انہوں نے اس کتاب کو تین ابواب میں منقسم کیا ہے۔ پہلے حصے میں اہل علم کے خطوط ہیں' جبکہ دوسرے حصے میں ان کے اپنے خطوط ہیں جو انہوں نے مختلف اہل علم کو لکھے' لیکن انہیں ان کے جواب موصول نہ

ہوئے جبکہ تیسرے باب میں خط لکھنے والے اہل علم کے حالات زندگی دیئے گئے ہیں۔ بعض مقامات پر یوسف صاحب نے حواشی بھی لکھے ہیں۔ یہ کتاب اپنے مندرجات کے اعتبار سے اپنے دامن میں دلچسپی کا پہلو لیے ہوئے ہے۔ کئی خطوط تو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک خط میں ملک عبدالرشید عراقی صاحب اپنے نام کے ساتھ عراقی کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں' ہمارا تعلق افغان برادری کی شاخ ککے زئی سے ہے اور ککے زئی اپنے نام کے ساتھ ملک لکھتے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق جیسا کہ آپ جانتے ہیں پٹھانوں کے نام ایسے ہوتے ہیں جیسے دریا خان' سمندر خان' منگل خان وغیرہ ایسے ہی ہمارے کسی بزرگ کا نام عراقی خان تھا۔ جس کی نسبت ہمارے خاندان کے لوگ اپنے ناموں کے ساتھ عراقی لکھتے ہیں۔ دوسری روایت کے مطابق ہمارے بزرگ عرق کا کاروبار کرتے تھے۔ عرق سے عراقی ہوگیا' یہی ہم اپنے بزرگوں سے سنتے آئے ہیں۔"

اب ذہبی دوراں عظیم مورخ مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب کے ایک خط کا اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔ وہ نعیم صاحب کو لکھتے ہیں جہاں میں نے لفظ "ضلعے" لکھا ہے وہ جمع نہیں ہے "امالہ" ہے۔ "ضلع فیصل آباد" لکھتے وقت لفظ "ضلع" ہی لکھیں گے۔ لیکن جہاں یہ بتانا مقصود ہو کہ وہ کس ضلعے کا رہنے والا ہے تو اس نسبت کے موقع پر یہ کہا جائے گا کہ وہ فلاں ضلعے سے تعلق رکھتا ہے تو یہ جمع نہیں ہوگا۔ اسی طرح "ٹھٹھہ" ایک شہر ہے۔ لیکن اگر آپ وہاں جانا چاہیں تو یہی کہیں گے کہ ٹھٹھے جا رہا ہوں یا ٹھٹھے سے آ رہا ہوں۔ ایسے مواقع پر آخر کے الف کو "ے" سے بدل دیتے ہیں۔ اسے "امالہ" کہا جاتا ہے "جمع" نہیں کہا جاتا۔"

یہ کتاب ایسے دلچسپ اور علمی خطوط سے لبریز ہے اور بعض نامور اہل قلم کے خطوط اور سوانح تو پہلی بار اس کتاب میں دیکھنے کو ملے ہیں۔ یہ یوسف نعیم صاحب کی علم اور اہل علم سے محبت ہے کہ انہوں نے ان خطوط کو کتابی صورت میں محفوظ کر دیا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ کتاب ادبی حلقوں میں تحسین وقدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

نام کتاب: تذکار نواب صدیق حسن خان رحمۃ اللہ علیہ

تالیف: ملک عبدالرشید عراقی

صفحات: 110 قیمت: 50 روپے صرف

ناشر و ملنے کا پتہ: ادارہ احیاء التراث اہل السنۃ الہ آباد نذیر آباد ضلع گوجرانوالہ

حضرت مولانا نواب صدیق حسن خاں قنوجی رحمۃ اللہ علیہ برصغیر پاک و ہند میں جماعت اہل حدیث